پہلی بات

پیارے بچو! آپ کے امتحانات ختم ہو چکے ہیں اور اب آپ پاس ہونے کے بعد نئی کلاس میں داخلے کے لیے تیار ہیں۔ چھوٹے درجات میں تو سبجیکٹ کے انتخابات کا فریضہ والدین یا سرپرست انجام دیتے ہیں، لیکن آپ کے دسویں اور بارہویں کلاس پاس کرنے کے بعد کم از کم اتنی لیاقت تو آ ہی جاتی ہے کہ آپ اپنے لیے سبجیکٹ کا انتخاب کر لیں۔ یہی وہ وقت ہے جب آپ کو اپنی آنے والی زندگی اور اپنے مستقبل کا ہدف طے کرنے کا موقع ہوتا ہے۔ بعض طلبہ دوستوں کی دیکھا دیکھی یا اپنے سرپرستوں کے مشورے کے بعد ایسے سبجیکٹ کا انتخاب کر لیتے ہیں، جن میں ان کی کوئی خاص دلچسپی نہیں ہوتی۔ اس سے سر دست یہ نقصان تو ہوتا ہی ہے کہ آپ کی شخصیت کو نکھارنے والے اجزا باہر نہیں آ پاتے۔ ایسے میں اس نقصان کا اندیشہ زیادہ ہوتا ہے کہ آپ اپنے مستقبل کے ہدف سے دور ہو جاتے ہیں اور ساتھ ہی آپ سے کامیابی بھی دور چلی جاتی ہے۔

مستقبل میں اپنا کیریئر بنانے کے آج مختلف متبادل آپ کے سامنے ہیں۔ پھر آپ چند متبادل پر بھی کچھ غور کریں۔ آپ کے لیے تو نئے آسمان موجود ہیں، جو آپ کی اُڑان کے منتظر ہیں۔ بس آپ کو اپنی لیاقت اور اہلیت کے مطابق کیریئر کا انتخاب کرنا ہے، اگر آپ نے سرپرستوں کے دباؤ کے سبب کیریئر کے لیے کوئی ایسا ہدف متعین کر لیا، جو آپ کی شخصیت اور آپ کی دلچسپی کے مطابق نہیں ہے تو شاید ہی آپ اس میدان میں بہتر نتائج سامنے لا سکیں۔ کیریئر کا انتخاب کرتے وقت اکثر والدین اور سرپرست طالب علم پر اپنی پسند کا کوئی سبجیکٹ منتخب کرنے کا دباؤ ڈالتے ہیں، یہ غلط ہے۔ ایسے والدین اور سرپرستوں کو سیدھے طور پر انکار نہ کرتے ہوئے آپ کیریئر کاؤنسلر کی مدد لے سکتے ہیں، بلکہ والدین اور سرپرستوں سے، ان کے انتخاب کے ساتھ کیریئر کاؤنسلر سے مشورے کے لیے گزارش کر سکتے ہیں۔ کیوں کہ کیریئر کاؤنسلر جہاں آپ کی دماغی سطح اور لیاقت کے مطابق آپ کو بہتر مشورہ دے سکتا ہے، وہیں وہ والدین اور سرپرستوں کو بھی یہ بات آسانی سے سمجھا سکتا ہے کہ آپ کے کیریئر کے لیے بہترین مواقع کہاں اور کتنے فی صد دستیاب ہیں۔ اس بات کو سامنے رکھ کر جب آپ مستقبل کی تیاری کریں گے تو انشاء اللہ کامیاب ہوں گے۔ کیوں کہ کامیابی انھی طلبہ کے قدم چومتی ہے جو اپنی پوری صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اپنے لیے محنت سے کوئی میدان منتخب کرتے ہیں اور پھر ملک و قوم کی ترقی میں شامل ہو جاتے ہیں۔

ادارہ